دل میں کبھی بھی حسرتِ شہرت نہ کیجئے

عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیر کوٹلوی

داناسے انقطاعِ رفاقت نہ کیجئے
احمق سے دوستی کی حماقت نہ کیجئے

جاں جائے جائے جادۂ حق میں نہ ہے نصیب
باطل کی پیروی کسی صورت نہ کیجئے

اللہ کی معصیت کی سزا دردناک ہے
اللہ کی معصیت کی جسارت نہ کیجئے

افعالِ مصطفےٰؐ ہیں اگر آپ کو عزیز
اقوالِ مصطفےٰؐ سے بغاوت نہ کیجئے

دنیا کا غم رہے نہ رہے فکرِ آخرت
اس درجہ بھی کسی سے محبت نہ کیجئے

جب ہوچکے ہیں راہِ محبت میں گامزن
اب درد و رنج و غم کی شکایت نہ کیجئے

مشہور آدمی کو کسی دم سکوں نہیں
دل میں کبھی بھی حسرتِ شہرت نہ کیجئے

خوئے نفاق کفر کی فطرت سے بھی بری
اہلِ نفاق سے کبھی الفت نہ کیجئے

توبہ کے بعد جرم سے جو مجتنب رہے
خوش بخت ہے وہ اس سے یہ ملامت نہ کیجئے

اغواو قتل و راہزنی جس کا کام ہو
اس لائقِ سزا سے مروت نہ کیجئے

یہ دونوں بدترین ہیں اللہ کے حضور
مشرک سے بدعتی سے محبت نہ کیجئے

یہ فقر تھا حبیبِ خدا کی غذائے روح
عاجزؔ کسی فقیر سے نفرت نہ کیجئے